جنگ صفین اور جمل کے متعلق اہلسنت کا نظریہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جنگ صفین اور جمل کے متعلق اہلسنت کا کیا نظریہ ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جنگِ صفین وجمل میں اہلسنت وجماعت، امیر المومنین علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو حق بجانب مانتے ہیں اور ان کے مقابلے میں جو حضرات صحابہ کرام علیہم الرضوان آئے، ان سے خطائے اجتہادی ہونے کے قائل ہیں اور مجتہد کی خطا پر بھی اسے ثواب دیا جاتا ہے، لہذا ان صحابہ کرام علیہم الرضوان پر اس کو لے کر طعن و تشنیع کرنا سخت حرام وگناہ ہے، ان کی نسبت کوئی کلمہ اس سے زائد گستاخی کا نکالنا، بے شک رفض ہے اور دائرہ اہلسنت سے خروج ہے، جو کسی صحابی کی شان میں کلمہ طعن و توہین کہے، انہیں بُرا جانے، فاسق مانے، ان میں سے کسی سے بغض رکھے، مطلقاً رافضی ہے۔

اللہ عزوجل نے تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان سے بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔ سورۃ النساء میں ہے (وَکُلًّا وَّعَدَ اللّٰہُ الْحُسْنٰی) ترجمۃ القرآن کنزالایمان: اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ فرمایا۔ (سورۃ الحدید، پ27، آیت نمبر10)

ایک اور مقام پر ارشادِ ربانی ہے:

(وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُھٰجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْھُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ وَاَعَدَّ لَھُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ تَحْتَھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ(۱۰۰))

ترجمہ کنزالایمان: اور سب میں اگلے پہلے مہاجر اور انصار اور جو بھلائی کے ساتھ ان کے پیرو ہوئے اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی اور ان کے لیے تیار کر رکھے ہیں باغ جن کے نیچے نہریں بہیں ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ (سورۃ التوبہ، پ11، آیت100)

صحابہ کرام علیہم الرضوان کا اچھے انداز سے تذکرہ کرنے کا حکم ہے چنانچہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"لا تذكروا مساوی أصحابی فتختلف قلوبكم عليهم واذكروا محاسن أصحابی حتى تأتلف قلوبكم عليهم"

ترجمہ: میرے صحابہ کے بارے میں اس طرح تذکرہ نہ کروکہ تمہارے دل ان کے خلاف ہوجائیں۔ میرے صحابہ کی اچھائیاں بیان کرو یہاں تک تمہارے دل ان کے متعلق متفق ہوجائیں۔ (کنزالعمال، کتاب الفضائل، جلد11، صفحہ764، موسسۃ الرسالۃ، بیروت)

فتاوی شامی میں مجتہد کی خطاء کے بارے میں ہے

"ان المجتہدیخطی ویصیب اشباہ۔۔۔۔وتقل عن الائمۃ الاربعۃ:"ثم المختاران المخطی ماجور کمافی التحریروشرحہ"

ترجمہ: بیشک مجتہد خطا بھی کرتا ہے اوردرست بات تک بھی پہنچتا ہے۔ (الاشباہ والنظائر)۔۔۔۔اورائمہ اربعہ علیھم الرحمۃ سے نقل کیاگیا ہے کہ مختاریہ ہے کہ مجتہد کی خطاپر ثواب ہے جیساکہ تحریراوراس کی شرح میں ہے۔ (فتاوی شامی، جلد1، صفحہ48، دارالفکر، بیروت)

امام اہلسنت امام احمدرضاخان علیہ رحمۃ الرحمن ارشادفرماتے ہیں: "جنگِ جمل و صفین میں حق بدست حق پرست امیرالمومنین علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ تھا۔ مگر حضرات صحابہ کرام مخالفین کی خطاخطائے اجتہادی تھی جس کی وجہ سے ان پر طعن سخت حرام، ان کی نسبت کوئی کلمہ اس سے زائد گستاخی کانکالنا بے شک رفض ہے اورخروج ازدائرہ اہلسنت جوکسی صحابی کی شان میں کلمہ طعن وتوہین کہے، انہیں بُرا جانے، فاسق مانے، ان میں سے کسی سے بغض رکھے مطلقاً رافضی ہے۔ (فتاوی رضویہ، جلد29، صفحہ615، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمدانس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1319

تاریخ اجراء: 12جمادی الاولی1444ھ/07دسمبر2022ء